السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چاندی کا نصاب زکوۃ سودرہم ہے جوکہ ستاون ریال کے مساوی ہے اور سونے کا نصاب بیس دینار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں تو بیس دینار، دو دو درہم کے مساوی تھے لیکن آج کل بیس دینار ستاون ریال کے مساوی نہیں ہیں بلکہ زیادہ ہیں، تو پھر عمل کیسے ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چاندی کا نصاب دو سو درہم ہے جوکہ سعودی عرب کے چاندی کے چھپن ریال یا ان کی مساوی کرنسی نوٹ کی قیمت کے برابر ہے اور سونے کا نصاب بیس مثقال ہے اور اس کا وزن (11-3/7) سعودی گنی کے برابر ہے یا اس کی کرنسی نوٹوں میں جو قیمت بنے، اس کا حکم بھی سونے ہی کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة : ج2 صفحہ114

محدث فتویٰ